Lesson No 105 67 - 74 Root Words

المنفقون ← نفق ← ایک سوراخ سے داخل ہونا اور دوسرے سے نکلنا

نفاق ← ایک ہاتھ سے جمع کرنا اور دوسرے سے دینا جانا

منافق ← ایک طرف کہنا ایمان لایا دوسری طرف ایمان کے دائرہ کار سے باہر نکل جا

یامرون ← امر ← حکم دینا نیکی کا (لیکن یہاں برائی کا حکم دینا۔)

یقبضون ← قبض ← روک لینا، روح قبض کر لینا ۔ مٹھی

فاستمتعوا ← متع ← متاع، فائدہ

بخلاقکم ← خلق ← پیدا کرنا (خَلَقَ) ، (خُلُقُ) طریقہ، بات چیت

خَلَاق ← انسان کے اخلاق کے نتیجے میں ملنے والا طور طریقہ

حصہ (خَلَاق) حاجی دو طرح کے جو دعائیں مانگتے ہیں

① ایک وہ جو دنیا میں، آخرت میں دونوں میں مانگتے ہیں۔

② ایک دنیا میں ہی سب کچھ مانگ لیتے ہیں (آخرت میں کوئی حصہ نہیں)

خضتم ← خوض ← فضول بات کرنا، مشغول ہونا، پانی میں ڈوب جانا

باتوں میں مشغول ہونا ۔ کسی چیز کی گہرائی میں اتر جانا ← غور و خوض

والمؤتفکت ← افک ← پھیرنا، بات کو پھیر کر کچھ اور کر دینا۔

قوم لوط کی بستیاں بی بی عائشہ رض کے لیے۔

والمؤمنون ← امن ← ایمان لے کر آ کر آپ امن میں آ جاتے ہیں

← دوستی کے لیے ← ولی ، ولیجۃ ، خلیل ، رفیق ، صدیق ، حمیم ، بِطَانَہ

حمیم ← تین معنوں میں ① سیاہ ہونا

بہت گہری دوستی

② گرم ہونا — دو بہر شدت کی گرمی، جھلنے آ سکا گہری گرمجوشی دکھانے والا دوست

③ قریبی ہونا۔

واغلظ ← غلظ ← مخاطب ← جس کے ساتھ آپ سختی کر رہے ہیں یعنی جو آپ کا مخاطب ہو اس سے سختی سے بات کرنا۔

رءوفٌ ← کا opposite غلیظ ہے ← سختی، موٹا، گاڑھا، کھردرا

رحمت + نرمی تندخو ، سخت گو ہونا۔

غلیظ القلب سورۃ آل عمران

ارادہ کیلئے الفاظ

(2) ہمت کرنا

(1) همّوا ← همّ ← قصد کرنا، ارادہ کرنا۔ ارادہ (اردو) کسی چیز کی تلاش میں جانا جیسا ارادہ محبوب دل میں پہلے اور (3) کسی کام کو کرنے کا ارادہ کرنا اسے جیا نیا عملی جامہ پہنانے کیلئے عمل کرنا۔ عزم ← سوچ بچار کے بعد پختہ کرنا۔

(4) ابرم ← برم ← عزم کی منصوبہ بندی کرنا۔ قطعی ارادہ۔

(5) دو رسیوں کو ملا کر بٹنا (آخری شکل دینا) ابرام ← ا۔ب۔ر۔م ← قصد کرنا / ارادہ کرنا۔

"برم کا opposite نقد ہے"

(6) تیمّموا ← یمم ← ارادہ کرنا، شرعی کام کو ... کا قصد (اللہ قبول کرے۔) ادھر ادھر توجہ کیے بغیر سیدھا اپنی منزل پورا کرنے کا ارادہ / تیمم کرنا۔

(7) ~~طلبا~~ تحری ← حری ← بہترین راہ کی تلاش، دو چیزوں میں سے بہتر کو طلب کرنا۔

نقموا ← نقم ← بدلہ لینا، انتقام لینا۔

انتقام کیلئے الفاظ

(1) عَقَب ← پیچھے کا حصہ پاؤں کا ← عاقبت ← کسی کے پیچھے لگ کر اس کے کیے کا بدلہ لینا۔

(2) انتقموا ← نقم ← کسی چیز کو برا سمجھنا، عیب دھرنا۔ کسی سے اس کے برے اعمال کی بنا پر غضبناک ہو کر سزا دینا۔ کسی کی نعمت کھینچ لینا۔

(3) انتصر ← نصر ← ظلم و زیادتی دور کرنے کیلئے کسی کی مدد کرنا۔

کسی پر ظلم و زیادتی + دفع نقصان کیلئے بدلہ لینا۔ ⇐ انتصار

↳ خود بدلہ لینا یا ان کو بدلہ دے۔ انصار

Tafseer (67 - 74) Lesson No 105

67 - 70 ← منافقین کے حالات انکی سازشیں، ان میں حالات بیان کیے گئے ہیں۔ کیونکہ اب تک منافقین مسلمانوں کے ساتھ رہا کرتے تھے مدینہ میں۔ غزوہ تبوک میں انکار بہانے بنا کر کیا سیدھا نہیں کیا کہ نہیں جانا۔ مسلمان ایمان لائے تو کہہ دیا کہ ہم بھی ایمان لائے۔ اب پہلی مرتبہ اللہ رب العزت انکی علامتیں بتا کر تشخیص کر رہے ہیں۔

CamScanner

67 ← سب منافق مرد و عورت سب ایک رنگ میں ہیں۔ مسلمانوں کو اسلامی معاشرے کے غیر مطلوب لوگوں کو علیحدہ رکھنا ہے۔ انکو اپنے میں شامل نہ کریں۔ اس رنگ کی بھیڑ میں کو عملہ میں شامل نہ کریں۔

منافقین کی صفات ★ نماز پڑھنا ایمان دکھاوا / سستی سے اٹھانا۔ معروف ← جانی پہچانی چیز

★ برائی کا حکم، نیکی سے روکنا contradiction

منافق جو جا رہے تھے غزوہ تبوک میں انکو کہہ رہے تھے کہ رومیوں سے جنگ ہے۔

★ انفاق نہیں کرتے، خیر نہیں کرتے (صدقہ، خیرات، نیکی کے ہر کام سے ہاتھ روک لینا)

★ اللہ کو بھلانا ← اللہ کی اطاعت، احکامات بھلا دینا۔ اللہ کا بھلانا نیکی کی توفیق نہ دینا۔

68 ← منافق مرد + عورت + کفار ← ٹھکانہ جہنم ہے۔

سورۃ جاثیہ ←

"آج ہم بھی اسی طرح بھلا دیں گے جیسے تم نے دنیا میں ہمیں بھلا دیا۔"

کافی ہے کا مطلب ← انکے لیے جہنم ہی کافی ہے۔

69 ← پہلی قوموں کے مانند ہی تم لوگ ہو۔ ویسا ہی رنگ ڈھنگ

قوت میں تم سے زیادہ زور آور، مال و اولاد میں تم سے بڑھ کر تھے۔ اب منافق کی صفت بتاتے بتاتے اب ان سے ڈائریکٹ بات ہو رہی ہے تو اب اس میں شدت آگئی ہے۔

آخرت کو بھلا کر دنیا کی لذت میں مشغول رہو گے۔

* یہ مسلمانوں تنبیہ بھی ہے۔

← آپ ﷺ نے فرمایا۔

"تم بھی انکی نقل کرو گے جیسے ہاتھ در ہاتھ بالشت در بالشت۔ وہ اگر گوہ کے بل میں گھسیں گے تم بھی گھسو گے۔"

← حضرت عبداللہ بن عباسؓ آج کی رات کل کی رات سے مل رہی ہے ویسے ہی جیسے ہم اپنے اعمال میں بنی اسرائیل سے

الکفر + اشد ← کیفیت بیان کر رہے ہیں۔

سورۃ مال + اولاد ← ابوجہل، ابولہب، جنگ میں بڑھ جانا + آپ کا کیس سے بچ کر اٹھا

70 ← قوم نوح + قوم عاد + قوم ثمود + قوم ابراہیم + اصحاب مدین + الٹی بستی

پانی کا عذاب، تیز ہوا سے ہلاک، آسمانی چیخ، نمرود ← مچھر سے موت، چیخ + زلزلہ + بادل، شعیب کی قوم، گرم بارش، عذاب، قوم لوط، اللہ کے عذاب، الٹا دیا، انقلاب، آسمان سے پتھر، الٹ پلٹ

ان سب قوموں کا مسکن شام ہے ← یہ علاقہ عرب کے قریب ہی تھا۔ عذاب

ان کے کفر و شرک کا راستہ اختیار کرنے پر اللہ نے ان پر اپنے پیغمبر بھیجے لیکن انہوں نے جھٹلایا اور خود پر ظلم کیا۔

71، 79 ← مومنین کے اخلاق، اعمال کو بتایا جا رہا ہے۔ یعنی ایمان صرف مرد ہی نہیں لاتے عورتیں بھی پیچھے نہیں رہتی۔ مومن مرد و عورت ایک دوسرے رفیق ہیں۔ مومن نیک کام کرتے ہیں اور دوسرے کو کرنے کا بھی کہتے ہیں۔

سورۃ الماعون ← دوسروں کو ترغیب دیں نیک کام کی

معروف کا حکم دینا۔

← مولانا مودودیؒ ← کی کافی اولاد تھی لیکن انہوں نے اپنے بچوں کو منع کیا تھا کہ جب دادی نے میری والدہ کے کپڑوں کو ہاتھ لگایا تاکہ بچے گھن نہ کھائیں خود یا تھوڑے سے کرنی چاہئیں۔ وہ خود اپنی والدہ کے کپڑے صاف کرتے تھے۔

مومن ← اللہ + انسان دونوں کا حق ادا کرتے ہیں۔ بخیل نہیں ہوتے۔ اللہ کے راستے میں دینے سے دنیا کی محبت دبتی ہے اور آخرت کی بڑھتی ہے۔ ان لوگوں پر اللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گی۔

نیک لوگ دنیا میں بھی رحم کے اور آخرت میں بھی رحم کے مستحق ٹھہریں گے۔

سبزہ + پانی ← حسن کی طرف + ہریالی کی طرف اشارہ
وہ جنت کے حقدار ٹھہریں گے۔

صحیح مسلم ← جنت میں ایسی نعمتیں ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی، کانوں نے سنی اور دل نے تصور نہ کیا ہو گا۔

← جنتیوں سے پوچھا جائے گا کہ اب میں تمہیں ان نعمتوں سے بڑھ کر نہ ادا کروں تو وہ کہیں گے وہ کیا تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اپنی رضا - کی حدیث

بڑی کامیابی ← جنت + رب کی رضا ہے - ← (بخاری)

73 ← منافقین مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ جڑے ہوئے ← اندر سے ہی فتنہ پیدا کرکے نقصان پہنچاتے تھے - "منافق کو کفار کے ساتھ شامل کر دیا ہے"

جاھد ← مسلسل کوشش وسیع پیمانے پر جس میں تمام وسائل استعمال کرکے ہم آہنگی پیدا کر دی جائے یہ انتہائی کوشش کی جائے - کفر کو ختم کرنے کیلئے کی جائے - کفار + منافق دونوں کے ساتھ

آپ نے پورے 13 سال مکی دور میں شرک، کفر کو مٹانے کیلئے جہاد کیا - خفیہ دعوت، اعلانیہ کا دور آیا - بیعت عقبہ اولیٰ، ثانیہ، حبشہ پہلی ہجرت، مسلمانوں کا خود کا دفاع کرنا اور اسلام پھیلانا لیکن تلوار نہ اٹھائی -

مدنی دور میں بھی کام کیا اور پھر دشمن کے سر پر آنے پر تلوار اٹھائی -

آپ کا نفس بھی تو دشمن بن جاتا ہے نیکی کے کام میں تو کیا اس پر تلوار اٹھائیں گے -

قد افلح من زکھا وقد خاب من دسھا

① نفس کا تزکیہ کریں اور اس کو کنٹرول کریں -

① نفس امارہ ← برائی کرتا ② پھر شیطان کے ساتھ مقابلہ کریں، اس کے وسوسے میں نہ آئیں -

② نفس لوامہ ← بچوکے لگاتا -

③ نفس مطمئنہ ← نیکی کرکے خوش

③ اسلام کے دشمنوں سے جہاد کریں -

محبت سے، پیار سے، اخلاق سے، کردار سے، مکی دور کی طرح → * زبان سے ← دعوۃ کا کام

* قلم سے ← لکھائی

پہلے مسلمانوں کی طاقت بہت زیادہ نہیں تھی زیادہ وقت بار بار دشمنوں سے پردہ میں نکل جاتا تھا کبھی بدر، احد، احزاب، تبوک، آپ ان کے ساتھ سختی کریں - پہلی بار سختی کیوں نہ کی ① **کیونکہ آپ نرم طبیعت کے مالک تھے** - صحابہ کے ساتھ دشمنوں کے ساتھ، مجرم کو بھی سرزنش نہ کرتے - معاف فرما دیتے - ② **مسلمانوں کی سلطنت مضبوط نہ تھی -**

منافقوں سے متعلق احکامات | میل جول کم رکھا جائے۔ راز نہ دیا جائے۔ | انکی فتنہ انگیزی پر پردہ نہیں ڈالنا۔ انکی باتوں پر یقین نہ کریں۔ شہادت نہ لی جائے۔ عہدہ نہ دیا جائے۔

آپ کی توجہ اسطرف تھی ③ اور کفار کے ساتھ لگا اپنے تھے دشمنوں کے حملے سے بچاؤ۔ یہ تینوں وجوہات تھیں جنکی وجہ سے ابھی منع کیا گیا تھا۔ اب اجازت دی دے گئی۔

اب سختی سے منافقوں کے بارے میں حکم آ گیا۔

① انکی باتوں پر اعتماد نہ کرنا۔ ② انکے فتنے پر پردہ نہ ڈالنا۔ کھلم کھلا کھول دو۔

③ عہدہ انکو نہیں دینا۔

اب منافقوں کو پتہ چل جائے کہ اب انکے ساتھ نرمی نہ برتی جائے گی

← جہنم کے بارے میں سخت گیر فرشتے

سورۃ تحریم

④ مسلمانوں سے اب کوئی فائدہ نہ مل پائے۔ نِشُس ← نِعْمَ

← 74 ① جو باتیں کرتے ہیں اس پر قسم کھاتے ہیں۔ یاں

② قسم کھا کر کہتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہا (وہ بات جو انکے بارے میں بتائی جائے)

کفر کرنا مطلب

① اسلام کو نہ ماننا

② اسلام کو قبول کرنا پر اسکے مطابق عمل نہ کرنا۔

← ایک واقعہ ⟸ منافقین کی قسمیں کھانے کا

زید بن ارقم ← غزوہ بنی مصطلق کی واپسی پر جب مہاجرین و انصار میں جھگڑا ہو گیا میں نے عبداللہ بن ابی کو یہ کہتے سنا کہ دو گو جو پیغمبر کے پاس جمع ہو گئے ہیں تم اپنے خرچہ نہ دو وہ خود بخود پیغمبر کو چھوڑ کر چلے جائیں گے۔ اور جب ہم واپس مدینہ پہنچ گئیں تو عزت والا (اپنے آپ کو) ذلت والے کو نکال باہر کرے گا۔ میں نے اسکی یہ باتیں اپنے چچا (محمد کو) سعد بن عبادہ یاں حضرت عمر فاروقؓ سے بیان کی وہ انہوں نے آپ کو بتائیں۔ انہوں نے مجھے بلا کر تصدیق کی اور میں نے اقرار کیا۔ انہوں نے عبداللہ بن ابی کو بلایا تو وہ قسمیں کھانے لگا۔ تو آپ مجھے جھوٹا (عبداللہ بن ابی)

سمجھے گا کیونکہ وہ اور اسکے ساتھی قسمیں کھانے لگے۔ مجھے بہت رنج ہوا کہ میں اپنے گھر بیٹھا رہا یہاں تک کہ اللہ نے سورۃ المنافقون نازل کر دی۔ آپ نے مجھے بلایا اور کہا زید! اللہ نے تمہاری تصدیق کر دی۔

(بخاری)

← دوسرا واقعہ

ایک منافق کا نام جلاس / جلاس تھا۔ جب آپ نے غزوہ تبوک کے موقع پر خطبہ دیا تو منافقین کی خصلتوں کا بھی ذکر کیا۔ حاضرین میں ایک منافق جلاس / جلاس تھا اس نے اپنی محفل میں جا کر کہا کہ جو آپ کہہ رہے ہیں اگر وہ سچ ہے تو ہم گدھوں سے بھی بدتر ہیں۔ بجائے اسکے وہ یقین کرتا اس نے ایسی بات کی۔ اسکا یہ جملہ عامر بن قیس نے سن لیا۔ انہوں نے کہا بے شک جو آپ نے فرمایا وہ سچ ہے اور یقیناً تم گدھوں سے بھی بدتر ہو۔ آپ کی تبوک سے واپسی پر عامر بن قیس نے بتایا تو جلاس اپنے کہے سے مکر گیا۔ آپ نے دونوں کو مسجد نبوی کے قریب کھڑے ہو کر قسم کھانے کو کہا۔ جلاس نے دھڑک کر قسم کھائی۔ اور کہا عامر جھوٹ کہہ رہا ہے۔ عامر نے بھی قسم کھائی اور دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے کہ

"یا اللہ! اپنے رسول پر بذریعہ وحی معاملہ واضح کر دے جس پر تمام ایمان والوں نے، آپ نے آمین کہا اور ابھی یہ بیٹھے ہی تھے تو جبرائیل وحی لے کر آ گئے۔ جس میں سورۃ توبہ کی آیت نمبر ۷۴ نازل ہو گئی۔

← منافقین نے معاذ اللہ رسول کو قتل کرنے کی سازش تیار کر رکھی تھی اور ان سازشیوں کو بعد میں اہل عقبہ کا نام دیا گیا۔ انکا ارادہ تھا کہ رات کی تاریکی میں آپ کو گھاٹی کے قریب تنہا کر لشکر سے علیحدہ کر کے سواری سے اتار کر گھاٹی میں گرا کر

ہلاک کر دیں گے۔ تب جب آپ گھاٹی کے قریب پہنچنے والے تھے

اللہ رب العزت نے جبرائیل کے ذریعے وحی کے ذریعے آپ کو مطلع کیا۔ آپ نے ایک آدمی کے ذریعے منادی کرا دی کہ لشکر میں سے کوئی بھی گھاٹی کی طرف نہ آئے بلکہ بطن وادی میں سے جائے وہ کشادہ راستہ ہے اس وقت حضرت حذیفہؓ آپ کی اونٹنی کو آگے سے اور عمار بن یاسر پیچھے سے چلا رہے تھے۔ **سب مسلمانوں نے آپ کی بات مانی لیکن یہ منافقین اپنا ناپاک ارادہ پورا کرنے کیلئے آپ تک پہنچ گئے۔ آپ نے حضرت حذیفہ کو حکم دیا کہ انکی سواریوں پر کاری ضرب لگائی جائے۔** تو سیدنا حذیفہ نے ایسا ہی کیا اور ساتھ کہتے جاتے کہ "اللہ کے دشمنوں دفع ہو"۔ ان منافقین نے اپنے چہرے ڈھانپ رکھے تھے اور انکو پتہ چل گیا کہ آپ کو بذریعہ وحی انکے ارادے کا پتہ چل گیا ہے۔ اس لیے یہ واپس مسلمانوں کی جماعت سے جا ملے۔ اسی میں آپ نے حضرت حذیفہ کو انکے نام بتا دیے اور کو بتانے سے منع فرما دیا تھا۔ **(صحیح مسلم)**

رازدانِ رسول + صاحبِ سِر ← حضرت حذیفہؓ کو کہا جاتا ہے۔ ← یہ راز انہوں نے کبھی کسی کو نہ بتایا۔

← حضرت حذیفہ + عقبہ والوں کا جھگڑا ہو گیا۔ تو اس نے حضرت حذیفہ سے کہا کہ میں آپکو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ عقبہ والے کتنے تھے۔ تو لوگوں نے کہا کہ اگر وہ پوچھتا ہے تو بتا دیں۔ حضرت حذیفہ نے کہا کہ ہمیں خبر دی گئی ہے کہ وہ **14** تھے۔ اگر تو بھی ان میں شامل تھا تو **15** ہوئے۔ ان میں سے 12 تو دنیا و آخرت میں اللہ + اسکے رسول کے دشمن ہیں باقی 3 نے یہ عذر دیا تھا کہ نہ تو انہوں نے آپ کی منادی سنی اور نہ ہی انکا ارادہ جانتے تھے۔

اہل عقبہ والے کتنے تھے؟

اللہ + رسول ﷺ نے کیسے غنی کر دیا ← مدینہ، عرب + اردگرد
کا علاقہ سب زیادہ امیر و کبیر نہ تھے۔ لیکن جب آپ ﷺ وہاں
مدینے انصار نے جگہ دی تو آپ ﷺ کے وہاں رہتے رہتے اس علاقے
کو غنی کر دیا۔ اوس + خزرج جن کی ہر وقت لڑائی رہتی تھی۔
بہت سے فتوحات ان سب سے انکو غنی کر دیا۔ اور
دوسری طرف مدینہ کو دارالسلطنت بنا دیا۔

← ہمارے نبی پر آپ لوگوں کو یہ غصہ ہے انکا ساتھ نہیں
دے رہے تھے حالانکہ انکی وجہ سے تم لوگ غنی ہوئے۔

← حضرت جلاس کی بات ← حقیقت ہے میری پکڑ ہو رہی ہے
لیکن مجھے توبہ کی اجازت دی گئی ہے۔ پھر وہ اپنا اچھے نیک
مسلمان بن گئے تھے۔ "یہ تمام اسلام کو نہ ماننے والوں کیلئے
تھی اگر توبہ کرنا چاہیں تو کر لیں" توبہ کی بات

* مشرک، کافر کے ساتھ منافقین کا بھی اعلان برأت
ہو گیا ہے۔